بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

انّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۲ رجب ۱۳۹۹ھ ۲۹ ہجرت ۱۳۵۸ ہش ۲۹ مئی ۱۹۷۹ء	نمبر ۱۱۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

حقیقی طور پر کوئی نبی بھی آنحضرتؐ کے کمالاتِ قدسیہ سے شریک مساوی نہیں ہو سکتا

آپؐ کے متبعین کے کمالات اور اُن کی تمام تعریفوں کی مصداقِ اتم بھی خود آپؐ ہی کی ذاتِ بابرکات ہے

"یہ وسوسہ دل میں نہیں لانا چاہیئے کہ کیونکر ایک ادنیٰ امتی آں رسول مقبول (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اسماء یا صفات یا محامد میں شریک ہو سکے۔ بلاشبہ یہ سچ بات ہے کہ حقیقی طور پر کوئی نبی بھی آں حضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) کے کمالاتِ قدسیہ سے شریک مساوی نہیں ہو سکتا بلکہ تمام ملائکہ کو بھی اس جگہ برابری کا دم مارنے کی جگہ نہیں چہ جائیکہ کسی اور کو آں حضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) سے کچھ نسبت ہو مگر اے طالب حق اَرْشَدَکَ اللّٰہُ تم متوجہ ہو کر اس بات کو سنو کہ خداوند کریم نے اس غرض سے کہ تا ہمیشہ اس رسول مقبولؐ کی برکتیں ظاہر ہوں اور تا ہمیشہ اُس کے نور اور اُس کی قبولیت کی کامل شعاعیں مخالفین کو ملزم اور لاجواب کرتی رہیں اس طرح پر اپنی کمال حکمت اور رحمت سے انتظام کر رکھا ہے کہ بعض افرادِ اُمتِ محمدیہ کو جو کمال عاجزی اور تذلّل سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی متابعت اختیار کرتے ہیں اور خاکساری کے آستانہ پر پڑ کر بالکل اپنے نفس سے گئے گزرے ہوتے ہیں خدا ان کو فانی اور ایک مصفّا شیشہ کی طرح پا کر اپنے رسول مقبولؐ کی برکتیں ان کے وجود بے نمود کے ذریعہ سے ظاہر کرتا ہے اور جو کچھ من جانب اللہ ان کی تعریف کی جاتی ہے یا کچھ آثار اور برکات اور آیات ان سے ظہور پذیر ہوتی ہیں حقیقت میں مرجع تام ان تمام تعریفوں کا اور مصدرِ کامل ان تمام برکات کا رسول کریمؐ ہی ہوتا ہے اور حقیقی اور کامل طور پر وہ تعریفیں اُسی کے لائق ہوتی ہیں اور وہی ان کا مصداقِ اتم ہوتا ہے۔"

[براہین احمدیہ حصہ سوم صفحہ ۲۴۲-۲۴۳
حاشیہ در حاشیہ نمبر ۱]

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۹ ہجرت (مئی)۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو ہر طرح صحت وعافیت سے رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت سر میں اور گلے میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ۔ تاریخ ۲۷ مئی ۱۹۷۹ء بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام یوم خلافت کے سلسلہ میں ایک جلسہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید و ناظم ارشاد وقف جدید کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں علماء سلسلہ میں سے محترم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر، محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد، محترم ڈاکٹر لطیف احمد صاحب قریشی اور خود صدر جلسہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے خلافت کے آسمانی نظام کی عظمت و اہمیت، اس کی عظیم الشان برکات اور اس کی حفاظت و استحکام کے سلسلہ میں احباب جماعت کی ذمہ داریوں پر بہت احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ جلسہ کی کسی قدر تفصیلی روداد آئندہ اشاعت میں ہدیۂ قارئین کی جائے گی انشاء اللہ تعالیٰ۔

آئندہ جمعرات کو ملاقات ہوگی
(انشاء اللہ)

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ آئندہ جمعرات (یعنی ۳۱ مئی ۱۹۷۹ء) کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے ملاقات ہوگی۔ احباب نوٹ فرمالیں!

(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
٢ رجب ١٣٩٩ھ
٢٩ ہجرت ١٣٥٨ ہش
٢٩ مئی ١٩٧٩ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعثتِ مامورین کی مشترک غرض اور اس کی تکمیل

جتنے بھی انبیاء دُنیا میں مبعوث ہوئے ان کی بعثت کی مشترک غرض بگڑے ہوئے اور ہدایت سے برگشتہ لوگوں کو راہِ ہدایت پر گامزن کرکے ان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کر دکھانا تھی۔ اسی غرض کو پورا کرنے کے لئے وہ لوگوں تک صرف خدا کا پیغام ہی نہیں پہنچاتے اور ان سے صرف اسے قبول کرنے اور اس پر ایمان لانے کے لئے ہی نہیں کہتے تھے بلکہ وہ اعمالِ صالحہ بجا لانے کی قوت سے بہرہ ور کرکے انہیں سابق بالخیرات بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھتے۔ اعمالِ صالحہ بجا لانے کی قوت اور سابق بالخیرات بننے کا جوش ہی لوگوں کو مقبولِ الٰہی بنانے کا موجب بن کر ان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کر دکھاتا اور اس طرح وہ ایک نئے انسان بن جاتے۔

انبیاء علیہم السلام لوگوں کو اعمالِ صالحہ کی قوت سے بہرہ ور کرنے اور انہیں سابق بالخیرات بنانے میں محض زبانی تلقین اور وعظ و نصیحت سے ہی کام نہیں لیتے تھے بلکہ اعمالِ صالحہ بجا لانے میں خود اپنا عملی نمونہ پیش کرکے ان کی زندگیوں میں انقلاب برپا کر دکھاتے تھے چنانچہ اللہ تعالیٰ نے جتنے بھی نبی دُنیا میں بھیجے وہ سب اعمالِ صالحہ بجا لانے میں بہت اعلیٰ اور قابلِ تقلید نمونہ پیش کرنے والے تھے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ۝ (المومنون آیت ۵۲)

ترجمہ:۔ (اور ہم نے کہا) اے رسولو! پاک چیزوں میں سے کھاؤ اور مناسبِ حال عمل کرو اور میں اس کو جو تم کرتے ہو جانتا ہوں۔

ساتھ ہی اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے متبعین کو بھی اعمالِ صالحہ بجا لانے کا بعینہٖ یہی حکم دیا چنانچہ حضرت داؤد علیہ السلام کے متبعین کے ضمن میں اپنے اس حکم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:۔

وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (سبا آیت ۱۲)

ترجمہ:۔ اور (اے داؤد کے ساتھیو! تم بھی) اپنے ایمان کے مطابق عمل کرو۔ میں تمہارے عمل کو دیکھ رہا ہوں۔

اعمالِ صالحہ بجا لانے میں انتہائی اوجِ کمال پر پہنچا ہوا نہایت حسین و جمیل اور غایت درجہ قابلِ تقلید نمونہ جملہ انبیاء میں سے افضل الرسل خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا اور آپ نے خدائی حکم کے تحت بڑی کثرت اور شدت کے ساتھ اپنے متبعین کو اعمالِ صالحہ بجا لانے کی تلقین فرمائی۔ آپ کیوں نہ تلقین فرماتے جبکہ قرآن مجید میں اعمالِ صالحہ کی اہمیت پر جتنا زور دیا گیا ہے اتنا کسی اور مذہب کی کتاب میں نہیں دیا گیا بلکہ اس ضمن میں ایک اور بات جس پر قرآن نے زور دیا ہے یہ ہے کہ اعمالِ صالحہ بجا لانے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی تلقین فرمائی جیسا کہ فرمایا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ (المائدہ آیت ۴۹) یعنی تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کے لئے باہم مقابلہ کرو۔ مراد یہ کہ ہر شخص اعمالِ صالحہ بجا لاتے ہوئے دوسروں پر سبقت لے جانے کی کوشش میں لگا رہے تا اس طرح اعمالِ صالحہ بجا لانے میں سب کا قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا جائے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اعمالِ صالحہ بجا لانے اور دوسروں میں اعمالِ صالحہ بجا لانے کی قوت پیدا کرنے میں انتہائی اوجِ کمال پر پہنچا ہوا ایسا حسین و جمیل نمونہ پیش کیا کہ خدا تعالیٰ نے آپ کو روئے زمین پر قیامت تک رونما ہونے والے تمام انسانوں کو مخاطب کرکے ایک خاص اعلان کرنے کا ان الفاظ میں حکم دیا ہے۔

ماہنامہ "خالد" ـــ ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ

ہمیں خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی طرف سے بڑی کثرت سے رسائل بھجوانے سے متعلق خطوط موصول ہو رہے ہیں جن سے اس امر کی نشان دہی ہوتی ہے کہ ان رسائل کی اشاعت میں تاخیر ان پر شاق گزر رہی ہے۔ یہ امر ہمارے لئے از حد پریشانی کا موجب ہے خصوصاً بچے اپنے پیارے رسالہ تشحیذ الاذہان سے محبت کے باعث بہت بیتاب ہیں۔

ہم حسبِ سابق خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی آگاہی کے لئے اعلان کرتے ہیں کہ ہر دو رسائل کے پبلشر مکرم محترم محمد شفیق صاحب قیصر مرحوم تھے آپ گزشتہ ماہ بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں اس وجہ سے ماہ اپریل سے ماہنامہ خالد اور ماہ مئی ۱۹۷۹ء سے ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اشاعت بند ہے اور نئے پبلشر کے لئے ضروری کارروائی ہو رہی ہے۔

انشاء اللہ نئی تقرری کی منظوری کے بعد حسبِ سابق ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اشاعت جاری ہو جائے گی۔

خریداران و ایجنٹ صاحبان اس عرصہ میں دعاؤں کے ساتھ ہماری مدد فرمائیں اور رسائل کی اشاعت کا انتظار فرمائیں۔

(منیجر ماہنامہ خالد، ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران آیت ۳۲)

ترجمہ:۔ تو کہہ کہ (اے لوگو!) اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو (اس صورت میں) وہ بھی تم سے محبت کرے گا۔

اور اس امر کا ثبوت کہ واقعی اتباعِ نبوی کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ بھی ایسے بندوں سے محبت کرتا ہے اس نے یہ دیا کہ جو لوگ بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے اعمالِ صالحہ بجا لائیں گے اور ایک دوسرے پر سبقت لے جانے کی کوشش کریں گے میں انہیں اس دُنیا میں حیاتِ طیبہ عطا کروں گا اور ان کے اعمالِ صالحہ کی بہترین جزاء انہیں دوں گا چنانچہ فرمایا:۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (النحل آیت ۹۸)

ترجمہ:۔ جو کوئی مومن ہونے کی حالت میں نیک اور مناسبِ حال عمل کرے گا، مرد ہو کہ عورت، ہم اس کو یقیناً ایک پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور ہم ان (تمام لوگوں) کو ان کے بہترین عمل کے مطابق (ان کے تمام اعمالِ صالحہ کا) بدلہ دیں گے۔

نیز واضح فرمایا کہ اعمالِ صالحہ بجا لانے والے ایسے سابق بالخیرات مومنوں کو عطا ہونے والی حیاتِ طیبہ کی علامت یہ ہوگی کہ ان کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم ہو جائے گا اور خدا تعالیٰ کی طرف سے بشارتیں لے کر فرشتے ان پر نازل ہوں گے چنانچہ

(باقی صـ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ خلافت احمدیہ پر ایک نظر

(مکرم حافظ عبد الحفیظ صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

(۲)

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے وصال کے دن عصر کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے مسجد نور میں جماعتی اتحاد پر ایک تقریر فرمائی اور فرمایا:-

"کل روزہ رکھیں اور جماعتی اتحاد کے لئے دعائیں کریں۔"

اس کے بعد اجتماعی دعا ہوئی تو مسجد میں ایک کہرام مچ گیا۔ عصر کے بعد آپ الگ ہو کر دعا کرنا چاہتے تھے کہ مولوی محمد علی صاحب نے مغرب تک کا وقت آپ سے گفتگو میں گزارا۔ یہ وقت نواب صاحب کے باغ میں ٹہلتے ہوئے گزارا۔ مولوی صاحب کہتے تھے "چند ماہ توقف کریں جماعت میں اختلاف ہے" آپ نے فرمایا "آپ اپنے آدمیوں میں سے کسی کو مقرر کر لیں میں اس کی بیعت کر لوں گا اور میرے ساتھی اور ہمارے دوست بھی جن کو آپ میرے ساتھی سمجھتے ہیں۔"

لیکن مولوی صاحب فرماتے رہے "یہ ممکن نہیں ایسا ہرگز نہیں ہو سکے گا۔"

اس پر یہ بات طے ہوئی کہ دوستوں سے مشورہ کر لیں اور کل ۱۴ مارچ کو دس بجے ملیں۔ جس تجویز پر اتفاق ہو جائے وہ درست ہے۔ رات کو مشورہ ہوا اور ساٹھ آدمیوں نے کوٹھی دار السلام میں یہ اتفاق کیا کہ "ایک واجب الاطاعت خلیفہ کا انتخاب ہونا چاہیئے اور پہلے خلیفہ کی تدفین سے قبل ہونا چاہئے تاکہ خلیفہ ہی خلیفہ کا جنازہ پڑھائے اور تجہیز و تکفین کا انتظام کرے۔"

۱۴ مارچ ۱۹۱۴ء کو ظہر کے بعد مولوی محمد علی صاحب اور سیدنا محمودؓ کے درمیان گفتگو بند کمرے میں ہوئی مولوی صاحب کا یہی اصرار تھا حتی کہ باہر لوگ دروازہ توڑنے لگے تب حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے فرمایا کہ باہر جا کر لوگوں سے مشورہ لیا جائے۔" لیکن مولوی صاحب نے فرمایا "آپ یہ بات اس لئے کہتے ہیں کہ آپ جانتے ہیں کہ لوگ کسے منتخب کریں گے۔"

آپ نے فرمایا "نہیں تو آپ ہی میں سے کسی کے ہاتھ پر بیعت کرنے کو تیار ہوں" لیکن ان سے اُٹھ کر سیدھے مسجد نور میں پہنچے جہاں دو ہزار کے قریب آدمی اکٹھے تھے۔ پہلے عصر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد نواب صاحب نے وہ وصیت سنائی جو آپ کے پاس امانت تھی (جو اوپر گزر چکی ہے) یہ وصیت سنا کر آپ نے فرمایا "جو امانت حضرت خلیفۃ المسیحؓ نے میرے سپرد کی تھی اس کو میں نے پہنچا دیا ہے اب اس کے مطابق انتخاب کرنا آپ لوگوں کا کام ہے۔"

یہ کہہ کر آپ بیٹھے ہی تھے کہ ہر طرف سے میاں صاحب! میاں صاحب! کی آوازیں بلند ہونی شروع ہو گئیں۔ مولوی محمد احسن صاحب امروہیؓ کھڑے ہوئے اور کہا "میں وہ شخص ہوں کہ میری نسبت حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے "کہ ان دو فرشتوں میں سے جن کے کندھوں پر مسیح کا نازل ہونا حدیثوں میں آیا ہے ایک فرشتہ یہ خاکسار ہے میں صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب کو ہر طرح اس قابل سمجھتا ہوں کہ وہ بیعت لیں اور ان کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ ہماری بیعت قبول فرمائیں!"

حضرت قاضی امیر حسین صاحب اگلی صفوں میں بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے بے تابانہ کہا "حضور میری بیعت تو لے لیں۔"

حضور خاموش بیٹھے رہے اس پر ایک طرف مولوی محمد علی صاحب نے کچھ کہنا چاہا دوسری طرف مولوی سید محمد احسن صاحب کچھ کہنا چاہتے تھے ہر ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتا تھا کہ عرفانی کبیرؓ نے جرأت کر کے کہا کہ "ان جھگڑوں میں یہ قیمتی وقت ضائع نہیں ہونا چاہیئے حضور ہماری بیعت قبول فرمائیں۔" لوگ بھرے بیٹھے تھے۔ جماعت یتیم تھی اسے ایک روحانی باپ کی ضرورت تھی۔ وہ خلافت جیسی نعمت عظمیٰ سے وقتی طور پر محروم ہو چکی تھی۔ اس کے حصول کے لئے ان کے دل خدا کے حضور سجدہ ریز تھے اس لئے ایک دوسرے پر گرنے لگے اور بیعت کے لئے آگے بڑھنے لگے۔ پہلا ہاتھ حضرت عبید اللہ صاحب شہید کا حضور کے ہاتھ میں پہنچا دوسرا مولانا سرور شاہ صاحب کا تھا۔ حضور نے سر اُٹھایا اور کہا مولوی صاحب مجھے تو بیعت کے الفاظ بھی یاد نہیں۔ مولوی صاحب الفاظ دہراتے تھے اور حضور نے لوگوں سے بیعت لی۔ جب بیعت شروع ہوئی تو مولوی محمد علی صاحب اُٹھ کر اپنی فرودگاہ میں چلے گئے اور ۲۰ اپریل ۱۹۱۴ء کو قادیان سے لاہور چلے گئے اور "احمدیہ انجمن اشاعت اسلام" کی باقاعدہ بنیاد ۳ مئی ۱۹۱۴ء کو لاہور میں رکھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کے بارے میں کیا خیالات تھے؟ آپ نے خلافت کے بعد اپنی پہلی تقریر میں فرمایا:-

"میں نے اس فکر میں کئی دن گزارے کہ ہماری حالت حضرت صاحب کے بعد کیا ہو گی اس لئے میں کوشش کرتا رہا کہ میاں محمود کی تعلیم اس درجہ تک پہنچ جائے۔ حضرت صاحب کے اقارب میں اس وقت تین آدمی ہیں اوّل میاں محمود احمد۔ وہ میرا بھائی ہے میرا بیٹا بھی ہے اس کے ساتھ میرے خاص تعلقات ہیں۔"

(الحکم جوبلی نمبر ۶۶)

۱۹۰۳ء کا واقعہ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ حضرت میاں صاحب کی آنکھوں میں دوائی ڈالتے اور پیشانی پر بوسہ دیتے ہیں اور اجساد مبارک پر دست مبارک پھیرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"میاں تو بڑا ہی میاں آدمی ہے۔ اے مولا۔ اے میرے قادر و مطلق مولا۔ اس کو زمانہ کا امام بنا دے۔"

اسی بعد ایک دوست نے کہا آپ ان کے لئے دعا کرتے ہیں کسی اور کے لئے کیوں نہیں کرتے تو فرمایا:-

"اس نے تو امام ضرور بننا ہے میں تو صرف حصولِ ثواب کے لئے دعا کرتا ہوں ورنہ اس میں میری دعا کی ضرورت نہیں۔"

(حیات نور صفحہ ۵۹۲)

اسی طرح جب ۱۹۱۰ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ ملتان ایک شہادت کے لئے گئے تو قادیان میں جمعہ پڑھانے کے لئے آپ نے سیدنا محمودؓ کو فرمایا۔

۲۷ مئی ۱۹۱۱ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کی علالت کی وجہ سے جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے پڑھایا اور آپ نے ان کی اقتداء میں جمعہ پڑھا اسی طرح عید کی نماز بھی۔

پیر منظور محمد صاحب کے عرض کرنے پر کہ حضرت اقدس کے اشتہارات کے مطالعہ کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ میاں صاحب مصلح موعود ہیں تو فرمایا:-

"ہمیں تو معلوم ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ ہم میاں صاحب کے ساتھ کس خاص طرز سے ملا کرتے ہیں اور ان کا ادب کرتے ہیں۔"

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے کارنامے

۱۔ خلافت کی حفاظت اور اس کے مقام کی تشریح و توضیح۔ ۲۔ جماعتی اتحاد کی مساعی۔ ۳۔ قرآن مجید کی تدریس اور تربیت۔ ۴۔ مسجد نور کا افتتاح ۵۔ اسی طرح تعلیم الاسلام ہائی سکول کا افتتاح۔ ۶۔ جماعت کا رجحان تقوی اور دعا کی طرف۔ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جس جانب سفر اختیار کیا تھا جماعت کو اسی نہج پر گامزن کیا۔

۱۵ مارچ ۱۹۱۴ء کے "الفضل" میں جماعت کے مقتدر افراد کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ جماعت نے ایک خلیفہ کا انتخاب کر لیا ہے۔ شروع میں غیر مبایعین نے لوگوں کو دھوکہ دینا چاہا کہ نوے فیصد آدمی ہمارے ساتھ ہیں۔ ڈاکٹر بشارت احمد صاحب لکھتے ہیں:-

"جن لوگوں کو یہ شوق ہے کہ جماعت کے ایک حصہ کو فاسق قرار دیں وہ غور کریں۔ وہ اس اصول کی رو سے پانچ لاکھ میں سے چار لاکھ سے بھی زیادہ فاسق قرار پاتے ہیں بلکہ بیس آدمیوں میں سے بمشکل ایک آدمی مومن کہلانے کا مستحق ہے۔"

(پیغام صلح [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن اس جلیل القدر انسان کو جس کا آنا خدا کا آنا تھا اور جو کانّ اللہ نزل من السّماء کا مصداق تھا خدا نے پہلے ہی الہام کر دیا تھا

وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْکَ فَوْقَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

آپ نے فرمایا:۔

خدا نے میرے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ میں کامیاب کروں گا۔"

(الفضل ۲۵ مارچ ۱۹۱۴ء)

نیز فرمایا:۔

"خدا تعالیٰ میرا مددگار ہے میں ضعیف ہوں مگر میرا مالک بڑا طاقتور ہے میں کمزور ہوں مگر میرا آقا بڑا توانا ہے۔ میں بلا اسباب ہوں مگر میرا بادشاہ تمام اسبابوں کا خالق ہے میں بے مددگار ہوں مگر میرا رب فرشتوں کو میری مدد کے لئے نازل فرمائے گا۔" (کون ہے جو خدا کے کاموں کو روک سکے)

"وہ دن آرہے ہیں جبکہ خدا تعالیٰ تمہیں دنیا کی نظروں میں کامیاب و بامراد کر دے گا اور دنیا اپنی آنکھوں سے تم میں جماعتِ احمدیہ کی پیشگوئی پوری ہوتی دیکھ لے گی۔"

(انوارِ خلافت)

اور غیروں نے کہا کہ ایک بچے کے ہاتھ میں جماعت کی قیادت دے دی گئی ہے اور ہم جانتے ہیں ایک دن یہاں صلیب گاڑھی ہوگی اور پھر انہوں نے ہی خود اعتراف کیا سوائے معدودے چند اشخاص کے میاں صاحب کے ساتھ ساری جماعت تھی۔" (پیغام صلح ۲۳ اپریل ۱۹۳۲ء)

۱۹۳۴ء میں ڈاکٹر بشارت احمد نے کہا:۔

"آج میاں محمود صاحب کی گدی کے زمانہ میں جو کچھ ترقی اس فریق کو ہے وہ محض اس وجہ سے کہ بنا بنایا کام بنی بنائی جماعت۔ قومی جائیداد یں سکول بورڈنگ۔ خزانہ سبھی کچھ مل گیا۔ قادیان کا مرکز اور مسیح موعودؑ کا بیشانہ ہوتے اور کہیں باہر جاکر میاں محمود احمد صاحب اپنے عقیدۂ تکفیر و نبوت کو پھیلا کر دکھاتے اور پھر نئے سرے سے جماعت بنتی اور ترقی ہوتی تو کچھ بات ہوتی۔" (پیغام صلح ۱۵ دسمبر ۱۹۳۴ء)

حالانکہ جب اس بچہ نے قیادت سنبھالی تو خزانہ خالی تھا ان حالات میں ایک پچیس سالہ نوجوان نے جماعت کو ساحلِ مراد تک پہنچایا اور اس جماعت کو جس کے متعلق یہ کہا جاتا تھا کہ بادِ صرصر اور تلاطم خیز لہروں کی نذر ہو جائے گی اسی نے اس کو بامِ ثریا تک پہنچا دیا۔ بھنور میں پھنسی ہوئی کشتی کو کامیابی سے ساحل سے ہمکنار کر دیا۔ چنانچہ ۱۹۱۵ء میں پہلا مشن قائم کیا۔ ۱۹۲۴ء میں مشرقِ وسطیٰ میں مشن قائم کئے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مشن کو دنیا کے کناروں تک پہنچایا۔ اندرونی اور بیرونی فتنوں کا مقابلہ کیا۔ جماعت کو نئے نئے پروگرام عطا فرمائے۔ ایک نیا مرکز آباد کیا اور وہ عہد جو اس نوجوان نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جسدِ مبارک پر کھڑے ہو کر کیا تھا اس کو کمال خوبی سے پورا کیا۔

لیکن الٰہی نوشتوں کے مطابق ۷، ۸ نومبر ۱۹۶۵ء کی درمیانی شب کو اپنے نفسی نقطۂ آسمان کی طرف اٹھائے گئے۔ ۸ نومبر کی شام کو خلافتِ ثالثہ کا انتخاب کیا اور علیٰ رغم انف اعداء اللہ تعالیٰ نے جماعت کو موعود نافلہ عطا فرمایا اور ایک ہاتھ پر جمع کر دیا۔ الہام تھا:۔

"انّا نبشرک بغلامٍ نافلۃ لک و نافلۃ من عندی۔" (تذکرہ صفحہ ۵۸۲)

تیسرے خلیفہ کے متعلق مصلح موعودؓ کی بشارت

فرمایا:۔

"جب بھی انتخاب خلافت کا وقت آئے اور مقررہ طریق کے مطابق جو بھی خلیفہ چنا جائے میں اسے ابھی سے بشارت دیتا ہوں کہ اگر اس قانون کے ماتحت چنا جائے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے ساتھ ہو گا اور جو بھی اس کے مقابل پر کھڑا ہو گا بڑا ہو یا چھوٹا ذلیل کیا جائے گا اور تباہ کیا جائے گا۔" (خلافتِ حقہ اسلامیہ صفحہ ۱۶ تا ۱۸)

خلافتِ ثالثہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلیفہ بنے ہوئے چند سال کا عرصہ گزرا ہے لیکن اسلامی فتوحات کے آثار نمایاں ہو چکے ہیں۔ آپ نے خلیفہ بنتے ہی جماعت میں ایک نئی روح پھونک ڈالی اور جماعت کا قدم ترقی کی طرف بڑھتا ہی چلا گیا۔ آپ نے فضلِ عمر فاؤنڈیشن کا اعلان فرما کر جماعت کو قربانی کرنے کی تلقین فرمائی پھر اس فاؤنڈیشن کے ذریعہ خدا کے وہ نظارے دنیا دیکھ رہی ہے جن کا بیان کرنا وقت چاہتا ہے۔ پھر آپ قرآن جیسی عظیم نعمت کو سینوں میں محفوظ کرنے اور پڑھنے پڑھانے کے لئے "تعلیم القرآن کلاس" کا اجراء فرمایا پھر وقفِ عارضی جیسی تحریک جماعت کے سامنے رکھ کر جماعت پر احسانِ عظیم فرمایا۔ اِس تحریک کے ثمرات بہت عجیب اور دلکش ہیں۔ آپ میں سے اکثر ان پھلوں کو کھا کر روحانی غذا حاصل کر چکے ہوں گے۔ پھر وقف بعد ریٹائرمنٹ اسی طرح اطعموا الجائع اور مجلس ارشاد جیسی تحریکات فرما کر غریبوں کے لئے کھانے کا سامان مہیا فرمایا اور ناواقف لوگوں کو علوم و معارف حاصل کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

پھر تحریکِ جدید دفتر سوم اور اتحاد بین المسلمین کی تحریک فرمائی۔ مسلمانوں کو متحد ہو کر کام کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اندرونی اختلاف ختم کرنے اور دشمن کا مقابلہ کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اسی طرح احمدی بچوں اور بچیوں کے لئے چندہ وقفِ جدید نیز بد رسوم کے خلاف جہاد۔ مجلس موصیان۔ تسبیح و تحمید۔ درود و استغفار۔ سورہ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات یاد کرنا۔ نصرت جہاں ریزرو فنڈ جیسی تحریکات فرما کر ہر لحاظ سے جماعت کو دشمنوں سے محفوظ کر دیا اور مزید قربانیوں کی طرف توجہ دلائی۔

آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے یورپ و افریقہ کے دورے فرما کر وہاں کی تشنہ روحوں کو آبِ زلال پلایا۔ انہیں اپنے سینہ سے لگایا۔ انہیں پیار و محبت کا پیغام دیا اور اپنے روح پرور خطبات سے اُن کے دل موہ لئے۔ انہیں روحانیت کے چشمہ سے سیراب کیا۔

اے شمعِ احمدیت کے پروانو! اللہ تعالیٰ نے ہمیں خلافت جیسی عظیم الشان برکت سے نوازا ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم اس نعمت کی قدر کریں اور وہ اسی طرح ہو سکتی ہے کہ ہم خلافت کے دامن کو تھام لیں اور مضبوطی سے اس سے وابستہ ہو جائیں ورنہ خدائی وعید کے مورد ہوں گے۔

"لئن کفرتم انّ عذابی لشدید" (ابراہیم)

پس اے نوجوانانِ احمدیت! یہ امر ذہن نشین رہے کہ خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے میں ہی تمام کامیابیاں اور کامرانیاں مقدر ہیں اور یہ سب کچھ خلافت کی اطاعت ہی سے ہو سکتا ہے اگر ہم نے خلافتِ حقہ کو جو حبل اللہ ہے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو خدا کی رحمتیں اور برکتیں نازل ہوں گی اور ہم ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہتے ہوئے اپنے مقصد میں ضرور کامیاب و بامراد ہوں گے۔ یہ خدائی وعدہ ہے چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے بعد جماعتِ احمدیہ میں خلافت کے قیام اور اس کے تاقیامت اجراء کے خدائی وعدہ کا ذکر کرنے کے بعد بشارت کے رنگ میں فرماتے ہیں:۔

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا تم خدا کے ہاتھ کا بیج ہو جو زمین میں بویا گیا۔ خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعویٰ بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا مگر وہ سب لوگ جو آخر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی آخر فتح یاب ہوں گے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔"

(الوصیت صفحہ ۱۰، ۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید کا سکھانا از بس ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ارشاد

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔
"میں پھر تمام جماعتوں کے تمام عہدیداران خصوصاً امراء اضلاع کو اس طرف توجہ دلاتا ہوں کہ قرآن کریم کا سکھانا، جاننا اور اس کے علوم کو حاصل کرنا اور اس کی باریکیوں پر اطلاع پانا اور ان راہوں سے آگاہی حاصل کرنا جو قرب الٰہی کی خاطر قرآن کریم نے ہمارے لئے کھولی ہیں از بس ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم وہ کام ہرگز سرانجام نہیں دے سکتے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس سلسلہ کو قائم کیا ہے۔ پس میں آپ کو ایک دفعہ پھر آگاہ کرتا ہوں اور متنبہ کرتا ہوں کہ آپ اپنے اصل مقصد کی طرف متوجہ ہوں اور اپنی انتہائی کوشش کریں کہ جماعت کا ایک فرد بھی ایسا نہ رہے، نہ بڑا نہ چھوٹا نہ مرد نہ عورت نہ جوان نہ بچہ کہ جسے قرآن کریم ناظرہ پڑھنا نہ آتا ہو۔ جس نے اپنے ظرف کے مطابق قرآن کریم کے معارف حاصل کرنے کی کوشش نہ کی ہو۔
اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے کی اور پھر انہیں نبھانے کی توفیق دے اور مجھے بھی توفیق دے کہ جب تک آپ اس بنیادی مقصد کو حاصل نہیں کر لیتے اسی رنگ میں آپ کی نگرانی کرتا رہوں جس رنگ میں نگرانی کرنے کی ذمہ داری مجھ پر عائد کی گئی ہے۔"

(قرآنی انوار صفحہ ۱۸۷)

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

مومن کی قربانی کبھی ضائع نہیں ہوتی

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔
"جو اخلاص سے قربانی کرتا ہے اس کی قربانی ضائع نہیں ہوتی۔ زمین مٹ سکتی ہے، آسمان مٹ سکتا ہے اور سورج مٹایا جا سکتا ہے مگر خدا کے بندہ کا خدا کیلئے ڈالا جانے والا دانہ کبھی ضائع نہیں جا سکتا۔ وہ ضرور نکلتا ہے خواہ اس دنیا میں نکلے خواہ آخرت میں نکلے مومن کی قربانی کو کوئی ضائع نہیں کر سکتا۔"

اسی ضمن میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔
"اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ مال بھی اس کا جنت بھی اس کی اور احسان اس کا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ جو مال میرا ہے اسے خرچ کر کے میری جنت کو ضرور خرید لو۔"

اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے کہ وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جماعت احمدیہ کو مالی قربانیوں کی توفیق دے رہا ہے تاہم کام کی وسعت کے پیش نظر ابھی مزید قربانیوں کی ضرورت ہے اس لئے جماعت احمدیہ کے ہر فرد (مرد، عورتوں اور بچوں) کا فرض ہے کہ اسلام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کے لئے تحریک جدید کی مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

اکناف عالم میں تبلیغ کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔
"دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوتی اور جو قوم یہ سمجھتی ہے کہ روپیہ کے ذریعہ اکناف عالم تک اپنی تبلیغ کو پہنچا دے گی اس سے زیادہ فریب خوردہ، اس سے زیادہ احمق اور اس سے زیادہ دیوانی قوم اور کوئی نہیں۔ ...... زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لے کر آگے آئے اور کہے کہ ...... یہ خدا اور اس کے رسولؐ اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے۔ جس دن سے تم سمجھ لوگے کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں اسلام کے لئے ہیں، جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اس دن تم کہہ سکو گے کہ تم زندہ جماعت ہو۔"

(الفضل ۲۲ جنوری ۱۹۳۵ء)

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

مجلس انصار اللہ کی رکنیت

زندگی کا ہر لمحہ اللہ تعالیٰ کی ایک عطائے خاص ہے کیونکہ وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی زندگی کو جب تک چاہے برقرار رکھتا ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی زندگی کے ہر لمحہ کے لئے اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہوں اور حقیقی شکر گزار ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اپنی زندگی کو صحیح مصرف میں لانے کی بھرپور کوشش کریں۔

حضرت مصلح موعودؓ کا جماعت پر ایک یہ بھی بہت بڑا احسان ہے کہ جماعت کو مختلف ذیلی تنظیموں میں تقسیم کر کے ہر شخص کو عمر کے لحاظ سے خدمت دین کے مواقع زیادہ سے زیادہ بہم پہنچانے کے سامان مہیا فرمائے۔ اگر آپ کی عمر چالیس سال ہو گئی ہے تو اب آپ کو مجلس انصار اللہ کی رکنیت اختیار کرنی چاہیئے تاکہ آپ اپنے حلقہ میں اپنے جیسے دوسرے افراد سے مل کر دین کی خدمت کر سکیں۔ چالیس سالہ کے ہر احمدی مرد کا فرض ہے کہ وہ مجلس انصار اللہ کی رکنیت اختیار کرے۔ کیا آپ اس فرض سے عہدہ برآ ہو چکے ہیں؟

(قائد تجنید مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

آخری زمانہ کے عظیم الشان فتنہ کا علاج

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا:۔
"قوم کا مفید وجود بننے کے لئے یہ روح نہایت ضروری ہے اور جو شخص قوم کا مفید وجود بننا چاہتا ہے ضروری ہے کہ وہ ایثار سے کام لے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ آخری زمانہ میں ایک عظیم الشان فتنہ برپا ہوگا جو سب لوگوں پر چھا جائے گا۔ اسی وقت مومن وہی ہوگا جو ایثار کرے گا اور سمجھے گا کہ قوم کی اصلاح کے لئے ضروری ہے کہ میں اپنا حق چھوڑ دوں اور خلوت اختیار کر لوں۔ اصل بات یہ ہے کہ جب انسانی اخلاق میں تنزل پیدا ہوتا ہے تو عام طور پر انسان خواہ مخواہ ہر چیز کو اپنا حق تصور کر لیتا ہے اور ایثار کا لفظ کہہ کر اسے اس قسم کی حرکات سے روکا گیا ہے۔ اگر کسی قوم کے افراد میں ایثار کا مادہ نہیں پایا جاتا تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔" (الفضل ۲۸ اپریل ۱۹۶۱ء)

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کیلئے

۱۔ یاد رکھیں کہ خدام الاحمدیہ نے اپنے پروگراموں میں خدمت بنی نوع انسان اور حصول قرب الٰہی پر زیادہ زور دیا ہے۔

۲۔ خدام کو نماز باجماعت کا دلی بشاشت سے پابند بنانے کے لئے بھرپور کوشش جاری رکھیں کیونکہ جب تک ہمارے سو فیصد خدام نماز باجماعت کے عادی نہیں ہو جاتے ہمیں اطمینان نہیں ہو سکتا۔

۳۔ آپ کی مجلس کے خدام کے لئے کم از کم تعلیمی معیار یہ مقرر کیا گیا ہے کہ وہ سب کے سب قرآن کریم ناظرہ اور نماز باترجمہ سیکھ چکے ہوں۔

۴۔ خدام میں روح خدمت کو ایسے رنگ میں بیدار کریں کہ وہ مکر اور ریاکاری سے بچتے ہوئے بنی نوع انسان کی بے لوث خدمت میں لگ جائیں۔

۵۔ یہ بھی ضروری ہے کہ مجالس اپنی کارگذاری کی ماہانہ رپورٹ مہینہ ختم ہوتے ہی مقررہ فارموں پر مرکز کو بھجوا دیا کریں تا مرکز کو آپ کے حالات سے واقفیت رہے اور وہ بروقت آپ کی مناسب راہنمائی اور مدد کر سکے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ بھی اس مبارک الٰہی تحریک میں شرکت فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس مبارک الٰہی تحریک کے متعلق بعض ابتدائی باتیں جماعت کے سامنے رکھی تھیں۔۔۔۔ لیکن آپ کی یہ خواہش تھی کہ یہ الٰہی تحریک درجہ بدرجہ ترقی کرتی چلی جائے۔"

وقف جدید کے سال رواں کا پانچواں ماہ گزر رہا ہے۔ مبارک ہیں وہ لوگ جو اس مبارک الٰہی تحریک کے مالی جہاد میں اپنی حیثیت کے مطابق بشاشت قلب کے ساتھ حصہ لیتے ہیں اور خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرتے ہیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

انعامی مقابلہ مضمون نویسی

عنوان:۔ صلح حدیبیہ

الفاظ ۔ آٹھ سے دس ہزار تک۔

مضمون مرکز میں ۳۱ر جولائی ۱۹۷۹ء تک پہنچ جائے۔

انعامات:۔ اوّل انعام سات صد روپے۔ دوم انعام پانچ صد روپیہ

سوم انعام ۳۰۰/- روپے۔

خدام سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کی درخواست ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اللہ تعالیٰ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے:۔

وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ (عنکبوت)

ترجمہ: جو لوگ دین کی راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ان کو ضرور اپنا راستہ دکھائیں گے اور اللہ یقیناً ان لوگوں کے ساتھ ہے جو احسان کا سلوک کرتے ہیں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھنے کا طریق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"نماز کے بغیر اسلام کوئی چیز نہیں۔ اگر کوئی قوم چاہتی ہے کہ وہ اپنی آئندہ نسلوں میں اسلامی روح قائم رکھے تو اس کا فرض ہے کہ وہ اپنی قوم کے ہر بچے کو نماز کی عادت ڈالے۔"

(الفضل ۲۲ر اپریل ۱۹۳۸ء)

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں مجلس اطفال الاحمدیہ کے تمام عہدیداران کے لئے ضروری ہے کہ وہ اس بات کی نگرانی رکھیں کہ ان کے ہاں کے سب اطفال باقاعدگی سے نماز ادا کرتے ہیں اور جو اطفال اس سلسلہ میں سست نظر آئیں ان کی اصلاح کے لئے ہر ممکن ذریعہ سے مناسب کوشش فرمائیں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

قائدین خدام الاحمدیہ کی ذمہ داری

ہر قائد کا فرض ہے کہ اپنی مجلس کی کارگزاری کی ماہانہ رپورٹ مرکز میں ارسال کرے بعض قائدین رپورٹ اس لئے نہیں بھجواتے کہ یا تو کام ہوا نہیں یا تھوڑا ہوا ہے۔ جس قدر بھی کام ہو اس کی رپورٹ مرکز میں ضرور بھجوائیں تا مرکز مجلس کی صحیح راہنمائی کر سکے۔ یہ رپورٹ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک آ جانی چاہیئے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

۱۔ "قرآن کریم کے بغیر آپ کے گھر بھی بے برکت رہیں گے۔ ہر احمدی کا گھر ایسا ہونا چاہیئے کہ اس میں رہنے والا ہر فرد جو اس عمر کا ہے کہ قرآن کریم پڑھ سکتا ہے صبح کے وقت اس کی تلاوت کرتا ہو۔" (الفضل ۱۹ر فروری [illegible])

۲۔ "جماعت کو یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ احمدیت کی ترقی اور اسلام کا غلبہ اس بات پر منحصر ہے کہ ہم خود کو بھی اور اپنے ماحول کو بھی قرآن کریم کے انوار سے منور کریں اور منور رکھیں۔" (الفضل ۹ر جولائی ۱۹۶۷ء)

جملہ اراکین انصار اللہ سے گزارش ہے کہ مندرجہ بالا ہدایات کو اپنے لئے مشعل راہ بنائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے مغفرت

۱۔ خاکسار کے بڑے داماد عزیزی محمد یوسف ظفر صاحب خزانچی صدر انجمن احمدیہ ربوہ جو ڈیڑھ دو ماہ سے بوجہ بلڈ پریشر بیمار تھے۔ مختلف اطباء سے علاج کا سلسلہ جاری تھا اور بظاہر کوئی خاص افاقہ کی صورت پیدا نہ ہوئی۔ آخر ۲؍۵؍۷۹ کو فضل عمر ہسپتال میں داخل ہوئے اور ۳؍۵؍۷۹ کو پونے نو بجے شب اپنے مولا کو پیارے ہو گئے۔ ۴؍۵؍۷۹ بعد نماز عصر مولانا خان عبد المالک صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور ۷ بجے شام بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی اور مولانا صاحب نے ہی دعا کرائی۔

مرنے والے میں ہزار دل خوبیاں تھیں۔ احباب کرام مرحوم کی مغفرت کی دعا فرمائیں اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ مرحوم نے اپنے پیچھے چار معصوم بچے، دو لڑکے اور دو لڑکیاں اور جوان سال بیوی اور ضعیف العمر والدین چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی کفالت کے سامان پیدا کرے اور انہیں خادم دین بنائے۔ آمین۔

(ماسٹر غلام محمد نصیر دار الیمن غربی۔ ربوہ)

۲۔ خاکسار کے والد محترم چوہدری حسن محمد صاحب کلو سوہل والے معمولی علالت کے بعد مورخہ ۱۵ر مئی ۱۹۷۹ء کو تقریباً ۷۸ سال کی عمر میں وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۱۵ر مئی ۱۹۷۹ء کو ہی میت ربوہ لائی گئی اور اگلے روز ۱۶ر مئی ۱۹۷۹ء کو مسجد مبارک میں نماز ظہر کے بعد مولانا عبد المالک خان صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر دعا بھی فرمائی۔

خدا تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

(محمد ارشد کلو سوہل برجی چک ۱۷ تحصیل و ضلع شیخوپورہ)

اعلان نکاح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت میرے بیٹے عزیزم نصیر احمد کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ نصرت بشریٰ بنت مکرم مرزا نذیر احمد صاحب محلہ دار العلوم ربوہ ضلع جھنگ بعوض مبلغ دس ہزار روپے حق مہر مورخہ ۱۶ر مئی ۱۹۷۹ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں فرمایا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

(ڈاکٹر شریف احمد (شریف ڈینٹل کلینک) اقصیٰ روڈ۔ ربوہ)

چندوں کی ادائیگی ضروری ہے

خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے لئے مرکز کی طرف سے مقرر کردہ چندوں کی ادائیگی لازمی ہے اور انہی چندوں کی آمد سے مرکزی سکیموں کو چلایا جاتا ہے۔ یہ چندے اگر ماہ بماہ مقررہ شرح کے مطابق ادا ہوتے رہیں تو مرکز کے کام بھی چلتے رہتے ہیں اور خدام و اطفال کے ذمہ بقائے بھی نہیں ہوتے لیکن بروقت ادا نہ ہوں یا ادائیگی نہ کرنے سے دونوں طرف نقصان رہتا ہے۔

اب فصل کے برداشت کے دن ہیں قائدین مجلس خدام الاحمدیہ توجہ کریں تو یہ دقت دور ہو سکتی ہے۔ کوشش کریں کہ بقائے بھی وصول ہو جائیں۔

(مہتمم مالی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطایا دہندگان برائے مریضان فضل عمر ہسپتال

۱۱ مارچ ۱۹۷۹ء تا ۱۵ اپریل ۱۹۷۹ء

(قسط ۵)

۳۳۰۔ محمد حنیف صاحب نعیم صدر جماعت احمدیہ شورکوٹ چھاؤنی ــــ ۵۰
۳۳۱۔ سیکرٹری مالی جماعت احمدیہ جوہر آباد ــــ ۲۰
۳۳۲۔ اہلیہ صاحبہ کرنل چراغدین صاحب ایبٹ آباد ــــ ۳۰
۳۳۳۔ میجر مبارک احمد صاحب کوہاٹ ــــ ۱۰
۳۳۴۔ عبدالوحید خان صاحب کینیڈا " ــــ ۱۰
۳۳۵۔ امۃ المتین باجوہ صاحبہ ــــ ۳۸۰
۳۳۶۔ عزیزہ خولہ مبارکہ صاحبہ بنت چوہدری عبدالغنی صاحب ــــ ۳۵۰
۳۳۷۔ زاہدہ چوہدری صاحبہ اہلیہ " " " ــــ ۳۰۰
۳۳۸۔ مرزا حمید احمد صاحب منڈی بہاؤالدین ــــ ۳۵۰
۳۳۹۔ مرزا غلام رسول صاحب " ــــ ۳۶
۳۴۰۔ غلام احمد صاحب زمیندار احمد نگر سندھ ــــ ۲۵
۳۴۱۔ سیٹھی فضل حق صاحب سیٹھی جہلم ــــ ۵۰
۳۴۲۔ بیگم صاحبہ " ــــ ۵۰
۳۴۳۔ بشارت محمود ولد شیخ اللہ صاحب مرحوم " ــــ ۱۰۰
۳۴۴۔ خواجہ سعید احمد صاحب بٹ " ــــ ۴۰
۳۴۵۔ میجر جاوید احمد صاحب " ــــ ۴۰
۳۴۶۔ شیخ محمد رفیق صاحب اوکاڑہ ــــ ۴۰
۳۴۷۔ میجر ظفر علی صاحب " ــــ ۱۹
۳۴۸۔ میجر محمود احمد صاحب " ــــ ۱۸
۳۴۹۔ فاروق احمد صاحب " ــــ ۱۸
۳۵۰۔ شیخ انوار الحق صاحب " ــــ ۹۵
۳۵۱۔ شیخ سعید احمد صاحب " ــــ ۱۰
۳۵۲۔ شیخ ناصر احمد سعید احمد صاحبان " ــــ ۱۰۰
۳۵۳۔ حاجی عبدالقادر صاحب " ــــ ۱۰
۳۵۴۔ شیخ فاضل محمود صاحب " ــــ ۳۰
۳۵۵۔ شیخ فضل محمد صاحب " ــــ ۴۰
۳۵۶۔ شیخ مشتاق احمد صاحب " ــــ ۱۰
۳۵۷۔ شیخ محمد اشرف صاحب " ــــ ۵۰
۳۵۸۔ مبشر احمد صاحب ج۔ع۔ج کھوسکی ــــ ۱۰
۳۵۹۔ ماسٹر عبدالحلیم صاحب بشیر آباد اسٹیٹ ــــ ۲۰
۳۶۰۔ مشتاق احمد صاحب " ــــ ۱۵
۳۶۱۔ ڈاکٹر محمد اشرف صاحب طاہر سکنڈ چک ۲۱ ــــ ۲۰
۳۶۲۔ اعجاز اسلم صاحب ہاشمی ڈیرہ غازی خان ــــ ۵۰
۳۶۳۔ محمد سعید انور صاحب چونڈہ ــــ ۱۰
۳۶۴۔ لجنہ اماء اللہ " ــــ ۴۰
۳۶۵۔ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ٹنڈو جام ــــ ۱۶۰
۳۶۶۔ نصیر احمد صاحب ورک اسلام آباد ــــ ۳۰
۳۶۷۔ نصیر احمد صاحب طارق " ــــ ۹۰
۳۶۸۔ فضل احمد صاحب " ــــ ۴۰
۳۶۹۔ کرنل خیر البشر صاحب " " ــــ ۵۰
۳۷۰۔ نذیر احمد صاحب ابن " " ــــ ۳۵
۳۷۱۔ کیپٹن عبدالواحد صاحب " ــــ ۳۵۰
۳۷۲۔ ایم۔ اے پراچہ صاحب " ــــ ۱۰۰
۳۷۳۔ نصیرہ حمید صاحبہ " ــــ ۵۰
۳۷۴۔ کرنل منصور عالم صاحب " ــــ ۱۵۰

اداریہ (بقیہ)

فرمایا:-

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ۝ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ رَّحِيْمٍ ۝

(حٰمٓ السجدہ ۱۴ آیات ۳۱ تا ۳۳)

ترجمہ:- ان پر فرشتے اُتریں گے یہ کہتے ہوئے کہ ڈرو نہیں اور کسی پچھلی غلطی کا غم نہ کرو اور اُس جنت کے ملنے سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست ہیں اور آخرت میں بھی تمہارے دوست رہیں گے اور اُس (جنت) میں جو کچھ تمہارے جی چاہیں گے تم کو ملے گا اور جو کچھ تم مانگو گے وہ بھی تم کو اس میں ملے گا۔

الغرض لوگوں کو راہِ ہدایت پر گامزن کر کے انہیں اعمالِ صالحہ کی قوت سے بہرہ ور کرنا اور ان میں مسابقت الی الخیرات کا جوش پیدا کر کے ان کا خدا تعالیٰ کے ساتھ زندہ تعلق قائم کر دکھانا ہر مامور من اللہ کی بعثت کا اصل مقصد ہوتا ہے اور اس کا سب سے ارفع و اعلیٰ نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھایا۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے لئے افضال و انعاماتِ الٰہیہ کے حصول کو آپؐ کی کامل پیروی و اتباع کے ساتھ وابستہ کر کے افرادِ اُمت کے لئے حسبِ استعداد و علیٰ قدر مراتب اللہ تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کرنے کی راہ کھول دی جبکہ یہ راہ دوسری اُمتوں کے افراد کے لئے قطعی طور پر بند ہو چکی ہے۔

اعلانِ نکاح

خاکسار کی بیٹی عزیزہ امۃ النصیر بیگم کا نکاح عزیزم رفیق احمد ابن چوہدری بشیر احمد صاحب موضع کولیپور تحصیل و ضلع سیالکوٹ کے ہمراہ دو ہزار روپیہ حق مہر پر مکرم محمد حسین صاحب شاہد مربی سلسلہ چکوال نے ۲۸ اپریل ۱۹۷۹ء بروز ہفتہ پڑھا۔

احبابِ کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(ملک بشیر احمد چکوال ضلع جہلم)

۳۷۵۔ چوہدری نصیر احمد صاحب مارگلہ ہوٹل اسلام آباد ــــ ۵۰
۳۷۶۔ شاہد احمد صاحب " ــــ ۱۰
۳۷۷۔ حامدہ مبارکہ صاحبہ " ــــ ۱۱
۳۷۸۔ اہلیہ صاحبہ کیپٹن عبدالواحد صاحب " ــــ ۵۰
۳۷۹۔ نصیر احمد صاحب بھنڈر " ــــ ۲۰
۳۸۰۔ چوہدری محمد اسلم خان صاحب " ــــ ۵۰
۳۸۱۔ کرنل منصور احمد صاحب " ــــ ۵۰
۳۸۲۔ عطاء الرحمٰن صاحب پراچہ " ــــ ۸۰
۳۸۳۔ کرنل پیر ضیاء الدین صاحب " ــــ ۲۰۰
۳۸۴۔ اہلیہ صاحبہ مبارک پراچہ صاحب " ــــ ۵۰
۳۸۵۔ ملک سردار خان صاحب جیکب آباد ــــ ۲۵۰
۳۸۶۔ بشریٰ بیگم صاحبہ شیخ پور ــــ ۱۰
۳۸۷۔ سید مبشرات احمد صاحب بہاولپور ــــ ۳۰
۳۸۸۔ خالد پرویز صاحب و ماسٹر نور محمد صاحب ــــ ۵۰
۳۸۹۔ بشریٰ ملک صاحبہ بجناب فضل حسین صاحب مرحوم دارالرحمت غربی ربوہ ــــ ۲۰

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ — چوتھا مرحلہ

حضور کے الفاظ اپنے دل پر نقش کر لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا :-

"فطرتی طور پر ہم یہی چاہتے ہیں کہ ہم اپنی زندگیوں میں غلبہ اسلام کا دن دیکھ لیں۔ مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ کی راہ میں انتہائی قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں اور قربانیوں کے تسلسل میں کسی وقت اور کسی مقام میں بھی کمی نہ آنے دیں، نہ مقدار میں اور نہ کیفیت میں"

حضور کے یہ الفاظ ہر احمدی کو اپنی لوح دل پر لکھ لینے چاہئیں اور صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ کے وعدوں کی ادائیگی مرحلہ وار بہرحال ہوتی رہنی چاہئے۔ چوتھا مرحلہ شروع ہو چکا ہے۔ عہدیداران بھی مہربانی فرما کر اس امر کا خیال رکھیں کہ وعدہ کنندگان کو ہر وقت یاد دہانی ہوتی رہے۔ جزاکم اللہ خیراً۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ کے تعاون سے رائل کلب دار الصدر کے زیر اہتمام ۱۹ اپریل سے ۲۲ اپریل ۱۹۷۹ء تک منعقد ہوا۔ آل ربوہ باسکٹ بال ٹورنامنٹ برادرز کلب ربوہ کی ٹیم نے جیت لیا جبکہ رائل کلب دار الصدر رنر اپ رہی۔ جیتنے والی ٹیموں کو انعامات محترم مکرم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے عطا کئے۔ انہوں نے فائنل میچ بھی دیکھا اور کھلاڑیوں کو ان کے اچھے کھیل پر داد دی۔ اس موقع پر تقسیم انعامات کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے محترم صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے باسکٹ بال کے کھیل کو معیاری بنانے کے لئے اپنی طرف سے اور مجلس خدام الاحمدیہ کی جانب سے مکمل تعاون کا یقین دلایا اور باسکٹ بال کی ایک کورٹ کا مکمل خرچہ بطور عطیہ دینے کا بھی اعلان کیا۔

اس ٹورنامنٹ میں جو لیگ کی بنیاد پر کھیلا گیا ۶ ٹیموں نے شرکت کی جن میں یونیق کلب دار الرحمت، رائل کلب دار الصدر، برادرز کلب، مبارک کلب، دار الصدر کلب اور ربوہ کیجوئنز شامل تھیں۔ ٹورنامنٹ کا افتتاح مورخہ ۱۹ اپریل شام چھ بجے مکرم جبرائیل سعید صاحب ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے کیا۔ انعامات حاصل کرنے والوں میں اول آنے والی ٹیم کے کپتان حافظ مسعود اقبال نے ٹرافی حاصل کی۔ اس موقع پر اظہر شوز سٹور ربوہ کی جانب سے پانچ خصوصی انعامات (فلیٹ بوٹوں کے جوڑے) کھلاڑیوں کو دیئے گئے۔ اس کے علاوہ حافظ مسعود اقبال، ظہیر شاہ، ماجد محمود، عبد الحی، قمر عطاء اللہ، وسیم بٹ، مبارک ثاقب اور طاہر کو عمدہ کھیل پیش کرنے پر ٹورنامنٹ آرگنائزرز کی طرف سے خصوصی انعامات دیئے گئے۔ صاحبزادہ مرزا فرید احمد صاحب نے اپنی جانب سے سو روپے کا خصوصی انعام اول آنے والی ٹیم کے کپتان کو پیش کیا۔ تقسیم انعامات کی تقریب میں ٹورنامنٹ کے سیکرٹری قمر احمد عطاء نے مہمان خصوصی اور دیگر معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور خصوصاً مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ، مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ، ناظم صحت جسمانی مجلس مقامی، ٹورنامنٹ کمیٹی کے اراکین کا شکریہ ادا کیا۔

دعائے مغفرت

میرے والد محترم خواجہ محمد صاحب بروز ہفتہ ۵ مئی ۱۹۷۹ء ۲ بجے قریباً ۸۰ سال کی عمر میں بمقام لاہور انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

وفات کی اطلاع ملنے پر خاکسار بمع اہلیہ، مرحوم کے صاحبزادے عزیزم نعیم احمد، مرحوم کی چھوٹی صاحبزادی اپنے میاں ڈاکٹر خواجہ عبد الرحیم صاحب کے ہمراہ، مرحوم کے برادر نسبتی محترم شیخ عبد الرحیم صاحب اور دیگر عزیزان لاہور پہنچ گئے۔ جنازہ بعد نماز عشاء مکرم مربی صاحب جماعت احمدیہ دہلی دروازہ لاہور نے پڑھایا۔ تابوت کو ربوہ لے جایا گیا۔ نماز فجر کے بعد محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی۔ تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے دعا کرائی۔

میں سب احباب، بزرگوں اور عزیزوں کا تہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے ہمارے دکھ درد میں شرکت فرما کر ہماری دلجوئی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

مرحوم کی اہلیہ بھی عرصہ دراز سے انجائنا کی مریض ہیں۔ ان کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ احباب جماعت مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعا فرماویں۔

(خواجہ نذیر احمد - ۱۲۱ - اے بلاک ۲ - پی ای سی ایچ ایس کراچی)

حضور ایدہ اللہ کے دو اہم خطبات کی کتابی شکل میں اشاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے خطبات فرمودہ ۲۹ دسمبر ۱۹۷۸ء اور ۱۲ جنوری ۱۹۷۹ء "اسلام آزادی ضمیر اور مذہبی آزادی کا ضامن ہے" کتابی صورت میں شائع ہو گئے ہیں۔

خطبات اردو	بڑا سائز	۱/۸۰ روپے سینکڑہ
خطبات اردو	چھوٹا سائز	۱/۰۰ روپے سینکڑہ
خطبات انگریزی ترجمہ		۱/۸۰ روپے سینکڑہ

ملنے کا پتہ :- معرفت روزنامہ الفضل ربوہ

○ وی سی آر ○ ٹیلیویژن ○ ٹیپ ریکارڈ ○ ٹرانسسٹر ○ چینجر اور الیکٹرک ریڈیو کی معیاری مرمت کے سپیشلسٹ

ڈان — محلہ دار البرکات ربوہ

محمد شفیع بکس میکر

ہمارے ہاں بیوٹی بکس، کٹلری بکس اور زیورات کے بکس تھوک پر جوں دستیاب ہیں۔ خط لکھ کر مال منگوائیں۔

محمد شفیع بکس میکر
مین بازار پھولوں والی گلی سیالکوٹ شہر

نفلی روزہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۳۰ مئی بروز بدھ ربوہ میں نفلی روزہ ہوگا۔ احباب اس روز صد سالہ جوبلی کے روحانی پروگرام کے سلسلہ میں روزہ رکھیں اور غلبہ اسلام کیلئے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

(مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

فوری ضرورت برائے فورمین

ہمارے کارخانہ واقع گوجرانوالہ کیلئے ایک تعلیم یافتہ تجربہ کار مکینکل فورمین کی ضرورت ہے مکمل کوائف کے ساتھ ہمراہ تصدیق امیر جماعت / پریذیڈنٹ تحریر کریں۔

کوٹھی نمبر A 580
فیصل آباد

مرکزی امتحانات خدام مورخہ ۱۰ جون کو ہو رہے ہیں

قائدین پرچہ جات جلد از جلد مرکز سے منگوا لیں تا کہ امتحان وقت پر ہو سکیں۔

مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ